نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آلو کی برداشت سے متعلق سفارشات جاری کر دیں

لاہور،05 فروری 2025:۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پنجاب کے میدانی علاقوں میں موسم خزاں میں کاشت کی جانے والی آلو کی فصل کی برداشت 15 فروری تک یعنی بوائی کے 100 تا 120 دن کے بعد کی جاتی ہے۔ آلو کی برداشت کا مرحلہ بہت اہم گردانا جاتا ہے کیونکہ اس کی معیاری پیداوار کے حصول پر کاشتکار کی ساری محنت کا دارومدار ہوتا ہے۔ اس مرحلہ پر کسی قسم کی سستی یا کوتاہی سے پیداوار میں کمی کے علاوہ کوالٹی پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کاشتکار آلو کی برداشت اور سنبھال کے دوران فصل اس وقت برداشت کریں جب بیلیں پیلی ہونی شروع ہو جائیں اور زمین پر گرنے لگیں۔ آلو کی بیلیں برداشت سے 15 روز قبل کاٹ کر وٹوں کے اوپر ڈالنے سے آلو کی فصل تیلے اور وائرس کے اثرات سے محفوظ ہو جاتی ہے اور تیار آلو کی جلد بھی سخت ہو جاتی ہے۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ آلو کی برداشت سے 15 دن قبل فصل کو پانی لگانا بند کر دیں تاکہ زمین میں زیادہ نمی برداشت کے دوران مشکلات پیدا نہ ہو سکیں اور برداشت کیے ہوئے آلو کے ساتھ زیادہ مٹی چپکنے کا باعث اس کی کوالٹی بھی خراب نہ ہو سکے۔ فصل کی برداشت صبح کے وقت کرنی چاہیے جب درجہ حرارت نسبتاً کم ہو کیونکہ زیادہ درجہ حرارت پر آلو کے گلنے سڑنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ برداشت شدہ آلو کی فصل کو زیادہ دیر تک دھوپ میں نہ پڑے رہنے دیا جائے بلکہ اس کو جلدی سایہ دار جگہ پر منتقل کر دیا جائے۔ آلو ٹوکریوں میں ڈال کر ڈھیر پر منتقل کرتے وقت ٹوکریوں کو زور سے نہ پھینکا جائے تاکہ آلو چوٹ لگنے سے محفوظ رہ سکیں اور زخمی نہ ہوں۔

☆☆☆☆